

دوسری منزل
بروز اتوار



خطبہ مناجاتِ مقبول

ان دعاؤں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل سے پہلے
خطبہ ذیل پڑھیں اور ہفتہ سے شروع کر کے ہر روز ایک منزل ترتیب وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کیا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ۝ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۝ عَلٰى مَا عَلَّمْتَنَا

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے امید کی جاسکتی ہے اور ان سب سے

مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۝ مِنْ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ

کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت

الرَّسُوْلِ ۝ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ۝

ہے اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں سکھائیں۔ اے اللہ آپ پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ مغرب اور مشرق

وَانْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ۝ ثُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

کی ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو

سَنَقُوْلُ ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ۝

ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

دوسری منزل بروز اتوار

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۵۵ رَبِّ اَعِنِّیۡ وَلَا تُعِنۡ عَلَیَّ وَانۡصُرۡنِیۡ وَلَا تَنۡصُرۡ

اے میرے رب! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر اور مجھے فتح دے اور کسی کو میرے اوپر

عَلَیَّ وَامۡکُرۡلِیۡ وَلَا تَمۡکُرۡ عَلَیَّ وَاهۡدِنِیۡ وَیَسِّرِ

غالب نہ کر اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلہ میں کسی کی تدبیر نہ چلا اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے

الۡهُدٰی لِیۡ وَانۡصُرۡنِیۡ عَلٰی مَنۡ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ

ہدایت کو آسان کر دے اور مجھے مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے رب! مجھے ایسا کر دے کہ

لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَهَّابًا لَّکَ مِطۡوَاعًا

میں تجھے بہت یاد کروں، تیرا بہت شکر ادا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کروں،

فائدہ ۵۵ اس طویل دُعا میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ یا اللہ میری مدد فرما اور جو مجھ پر ظلم و زیادتی کرے ان سے میری حفاظت اور میری مدد فرما اور میری توبہ کو قبول فرما۔ گناہوں کو معاف فرما، میری زبان کو درست فرما، میرے دل کو ہدایت نصیب فرما اور میری دُعا کو قبول فرما۔ اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں اور تیرا شکر ادا کرتا رہوں۔

لَكَ مُطِيعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيبًا ۝

تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری طرف متوجہ اور رجوع ہونے والا رہوں

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ

اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھودے، اور میری دعا قبول کر

وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ

اور میری حجت قائم رکھ اور میری زبان درست رکھ اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ، اور میرے

سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ ۵۶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

سینہ کی کدورت کو نکال دے۔ یا اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر

وَارْضَ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ

اور ہم سے راضی ہو جا، اور ہمیں بہشت میں داخل کر اور ہمیں دوزخ سے بچادے

وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ ۵۷ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ

اور ہمارے حال سب درست کردے۔ یا اللہ ہمارے دلوں میں

فائدہ ۵۶ دعائے مذکورہ بخشش رحم اور اللہ کی رضا اور خوشنودی کا سوال سکھایا جا رہا ہے اور آخر میں ایک عجیب مختصر کا سا جملہ جو ہر قاری کے ہر وقت وردِ زباں رہنا چاہئے اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ جس کا معنی ہے یا اللہ ہمارے تمام احوال کو درست فرما۔ **فائدہ ۵۷** دعائے مذکورہ مسلمانوں میں محبت اور اصلاح پیدا کرنے کا اکسیر نسخہ ہے اور اس میں ظلمتوں کے دور

قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ

الفت دے اور ہمارے آپس کے تعلقات درست کردے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا

وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا

اور ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال۔ اور ہمیں

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا

بے حیائیوں سے جوان میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں الگ رکھ اور ہمیں برکت دے

فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا

ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں

وَذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہماری اولادوں میں اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ

مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گذار اور ثنا خواں بنا،

کرنے اور نور کے حاصل کرنے کی دُعا ہے۔ یہ کلمات ہر وقت ورد زبان رہنے چاہیں۔ دعا مذکورہ میں یہ تعلیم دی جارہی ہے اے اللہ ہمارے گھر میں برکت، میاں بیوی اور اولاد میں ہر طرح کی خیر نصیب فرما اور ہماری آنکھوں، ہمارے کانوں اور دلوں کو بابرکت ومنور فرما۔

بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۝۵۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْـَٔلُكَ

اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔ یا اللہ میں تجھ سے ثابت قدمی طلب

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَاَسْـَٔلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ

کرتا ہوں امور (دین) میں اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں

وَاَسْـَٔلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکریہ کی توفیق اور حسن عبادت چاہتا ہوں

وَاَسْـَٔلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا

اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلب سلیم اور اخلاق

مُّسْتَقِيْمًا وَّاَسْـَٔلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

صحیح، اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے

وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

اور اس گناہ کی معافی جس کو تو جانتا ہے۔ بے شک تو ہی ہر غائب کا حال جاننے والا ہے۔

فائدہ ۵۸ دعائے مذکورہ میں یہ تعلیم دی جا رہی ہے یا اللہ دین کے تمام کاموں میں ہمیں ثابت قدمی نصیب فرما اور اسی طرح سچی زبان سچا دل اور تیرا شکر ادا کرنے کی اعلی صلاحیت طلب کرتا ہوں۔ اور یہ تعلیم دی جا رہی ہے کہ اے اللہ جو نعمتیں تو نے مجھے عطا کی ہیں مجھے ان کا شکر ادا کرنے والا بنا اور سب سے بڑی دعا یہ تعلیم فرمائی کہ یا اللہ مجھے سچی زباں عطا فرما۔

۵۹ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ

یااللہ مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا

وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ○ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ

اور جو کچھ علانیہ کیا اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ یااللہ ہمیں

لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان

مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

حائل ہو جائے۔ اور اپنی اطاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

جنت میں پہنچادے۔ اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی

مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

مصیبتیں آسان کر دے اور کام کار کھ ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں

فائدہ ۵۹ اس دُعائے مذکورہ میں اللہ کے خوف اور ڈر کی حد بندی بیان فرمائی گئی ہے اس کا مفہوم یہ ہے اے اللہ صرف اتنا خوف عطا فرما جو ہمارے اور معصیتوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور وہ نیکی عطا فرما جو ہمیں جنت میں پہنچانے کا ذریعہ بن جائے۔ اور اپنی ذات کا ایسا سچا یقین عطا فرما کہ اس کے بعد جو مصیبت بھی ہم پر آئے وہ ہمیں آسان معلوم ہو۔ نیز اس

وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

اور ہماری قوت کو جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور اس کی خیر کو ہمارے بعد

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا

باقی رکھنا اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر

عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے اور ہمارے دین میں ہمارے لئے مصیبت نہ ڈال،

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَآ اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

اور دنیا کو ہمارا مقصودِ اعظم نہ بنا اور نہ ہماری معلومات کی انتہا

وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا

اور نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود، اور ہم پر اس کو حاکم نہ کر جو ہم پر

يَرْحَمُنَا ۶۰ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا

نامہربان ہو۔ یا اللہ ہمیں بڑھا، اور گھٹا مت اور ہمیں آبرو دے،

جامع دعا میں یہ تعلیم بھی دی گئی ہے کہ اے اللہ میرے دین کی حفاظت فرما اور ہمارے دین میں کوئی فتنہ اور مصیبت نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا مقصد اور علم کی آخری حد نہ بنا اور جو شخص ہم پر ظلم اور زیادتی کرے تو ہماری طرف سے اس سے انتقام لے لے اور جو ہم سے دشمنی کرے ہمیں اس پر غالب رکھ اور ایسے شخص کو ہم پر حاکم نہ بنا جو بے رحم ہو یعنی ہم پر کسی ظالم حاکم کو مسلط نہ فرما۔

وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ

اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر، اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم

عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ۶۱ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ

پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔ یا اللہ میرے دل میں ڈال دے میری

رُشْدِيْ ۶۲ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاَعْزِمْ لِيْ

سعادت۔ یا اللہ مجھے میرے نفس کی برائی سے محفوظ رکھ، اور مجھے میرے

عَلٰى رُشْدِ اَمْرِيْ ۶۳ اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي

امور کی اصلاح کی ہمت دے۔ میں اللہ سے دنیا و آخرت دونوں میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۶۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ

عافیت مانگتا ہوں۔ یا اللہ میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں

الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنَ

کے کرنے کی اور برائیوں کے چھوڑنے کی اور غریبوں کی محبت کی

فائدہ ۶۱ یہ عظیم دُعا زندگی کے ہر موڑ پر راہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ بنتی ہے۔ حکیم الاُمت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے اس دُعا کے سلسلے میں عجیب بات ارشاد فرمائی۔ فرمایا مجھے عمر بھر یاد نہیں کہ کسی کام کے کرنے سے پہلے میں نے یہ دُعا نہ پڑھی ہو اور پھر فرمایا مجھے عمر بھر یاد نہیں کہ میں نے یہ دُعا پڑھ کر کوئی فیصلہ کیا ہو اور مجھے پشیمانی ہوئی ہو۔

وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَآ اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ

اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت پر بلا نازل کرنے کا ارادہ

فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ وَّاَسْأَلُكَ حُبَّكَ

کرے تو مجھے اٹھالینا پہلے اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں،

وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰى

اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت سے

حُبِّكَ ۶۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ

قریب کردے۔ یا اللہ اپنی محبت مجھے پیاری کردے میری

نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ۶۶ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

جان سے اور میرے گھر والوں سے، اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔ یا اللہ مجھے اپنی محبت

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ

نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو۔ یا اللہ

فائدہ ۶۵ دعائے مذکورہ میں اللہ تعالی کی محبت اور ہر اس شخص کی محبت جو محبوب خدا ہو کا ذکر ہے یا اللہ ہمارے دل میں بھی ایسی محبت عطا فرما۔ **فائدہ ۶۶** اسی طرح ہر وہ عمل جو تیری محبت کا ذریعہ بنے وہ بھی عطا فرما اور جو کچھ تو نے ہم کو دیا ہے وہ ہمیں پسند آجائے اور اس کو ہمارا معین و مددگار بنادے ان تمام کاموں میں جو تجھے پسند ہوں۔

فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّي فِيمَا

جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے، جو مجھے پسند ہے، اُسے میرا معین بھی اس کام میں بنادے جو

تُحِبُّ ۶۷ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أُحِبُّ

تجھے پسند ہے۔ یا اللہ جو تو نے دور رکھا مجھ سے ان چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے

فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّي فِيمَا تُحِبُّ ۶۸ يَا مُقَلِّبَ

میرے حق میں موجب فراغ بنادے جو تجھے پسند ہیں۔ اے دلوں

الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِيْنِكَ ۶۹ اَللّٰهُمَّ

کے پلٹنے والے میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔ یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ

میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں

وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور رفاقت اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی

فائدہ ۶۷ یہ دُعائے مسنون ہر مسلمان کی دل کی آواز ہے۔ میرے والد حضرت مفتی محمد حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ پیغمبر علیہ السلام کی دُعائیں پکار پکار کر یہ بتا رہی ہیں کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی بھی نہیں بتا سکتا۔ اس دُعا کا خلاصہ یہ ہے اے اللہ جو تو نے میری مرضی اور پسند کی دُعاؤں کو قبول فرمایا ہے تو ان کو ذریعہ بنادے ان چیزوں کا جو تیری محبت کا

فِيْٓ اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ۞ اَللّٰهُمَّ

جنت کے اعلیٰ ترین مقام یعنی جنت خلد میں۔ یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْٓ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق

خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ

کے ساتھ اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے

وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ۞ اَللّٰهُمَّ

اور عافیت اور مغفرت تیری طرف سے اور تیری خوشنودی۔ یا اللہ

انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ ○

تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

۞ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ

یا اللہ بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے

ذریعہ بنتی ہیں۔ اور اے اللہ جو تو نے میری پسندیدہ دُعاؤں کو قبول نہیں کیا ہے تو اے اللہ میرے دل کو پھیر دے اس سے ان دُعاؤں کی طرف جو تجھے پسند ہیں۔ **فائدہ ۱:** یہ دُعائے مسنون تعلیم دے رہی ہے کہ اللہ سے وہ علم مانگا جائے جو نفع بخش اور کارآمد ہو۔ **فائدہ ۲:** اس دُعا میں یہ سبق دیا گیا ہے کہ انسان کو موت کی تمنا نہیں کرنی چاہیئے البتہ اس طرح دُعا مانگے اے

اَحْيِنِىْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّىْ وَ تَوَفَّنِىْ اِذَا عَلِمْتَ

مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اٹھالینا جب تیرے علم

الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّىْ وَاَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِى الْغَيْبِ

میں موت میرے حق میں بہتر ہو۔ اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا ڈر غائب

وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ فِى الرِّضٰى وَالْغَضَبِ

وحاضر میں اور اخلاص کی بات حالت عیش وطیش میں

وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ

اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے

وَاَسْأَلُكَ الرِّضَآءَ بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ

اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم تکوینی پر رضا مند رہنا اور خوش عیشی

الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى

موت کے بعد اور تیرے دیدار کی لذت اور شوق تیری

اللہ جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب وفات بہتر ہو تو مجھے موت عطا فرما۔ ساتھ ہی اس دعا کی تعلیم دی گئی جو بشریت کے عین تقاضہ کے مطابق ہے یعنی اے پروردگار مجھے نعمت دینے کے بعد اس کو بقا نصیب فرما اور یہ بھی فرمایا کہ مجھے اپنے تمام احکام تکوینی پر راضی رہنے کی توفیق نصیب فرما۔ حسن خاتمہ کے حصول کی یہ بہترین دعا ہے۔

لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ

ملاقات کا اور تیری پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے

اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً

اے اللہ ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کردے اور ہمیں راہنما

مُّهْتَدِيْنَ ۞ ۷۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

راہ یاب بنا دے۔ یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۞ ۷۴ اَللّٰهُمَّ

اور دور کی بھی۔ اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے اور جس کا مجھے علم نہیں ہے۔ یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَ

میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور

نَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

تیرے نبی نے مانگی۔ یا اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو،

فائدہ ۷۳ اس دُعائے مذکورہ میں ہر قسم کی خیر دور ہو یا نزدیک اس کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ مختصر مگر ایک عظیم دُعا ہے۔ جس میں ہر قسم کی خیر اور بھلائی کو طلب کیا گیا ہے۔ **فائدہ ۷۴** اس دعائے مذکورہ میں وہ سب خیر اور بھلائی مانگی گئی ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے مانگی۔ اور ساتھ ہی ہر اس قول اور عمل کا سوال کیا گیا ہے جو جنت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ

قول سے ہو یا عمل سے۔ اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق

لِّيْ خَيْرًا ○ وَاَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ

میں بہتر کر دے اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے،

تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ۷۵ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي

اس کے انجام کو سعادت بنا دے۔ یا اللہ ہمارا انجام تمام کاموں

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

میں اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

الْاٰخِرَةِ ۷۶ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِيْ

محفوظ رکھ۔ یا اللہ مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کیساتھ

بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا

قائم رکھ بیٹھے ہوئے۔ اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے، اور

فائدہ ۷۵ یہ مسنون دُعا ہر انسان کو یاد رکھنی چاہیئے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔ **فائدہ ۷۶** اس دعا میں دونوں جہاں کی خیر اور بھلائی طلب کر لی گئی ہے یعنی ہمیں اسلام کے ساتھ ہمیشہ قائم رکھ اور اسلام کے ساتھ ہی ہمارا خاتمہ نصیب فرما اور دشمنوں اور حاسدوں کے شر اور طعنے سے ہمیں بچا۔

تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْاَلُكَ

مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو یا اللہ میں تجھ سے سب بھلائیاں

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ ○ وَاَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں۔ اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو

الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ ۷۷ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا

تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔ یا اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ

جسے تو نہ بخش دے اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کر دے۔ اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کر دے

وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا

اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کر دے،

يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۷۸ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ یا اللہ ہماری امداد کر اپنے ذکر

فائدہ ۷۷ اس دُعائے مذکورہ میں ہر قسم کے گناہوں کی معافی ہر قسم کے فکر و پریشانی سے نجات ہر قسم کے قرضے سے خلاصی اور مختصراً یہ کہ دنیا و آخرت کی تمام حوائج کو اس میں لپیٹ لیا گیا ہے۔

فائدہ ۷۸ یہ دُعائے مسنون اکثر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے جس کا مفہوم یہ ہے یا اللہ اپنے ذکر شکر اور عمدہ عبادت کی توفیق عطا فرما۔

وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۞ ٧٩ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ

اور اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت کے باب میں۔ یا اللہ مجھے قناعت دے، اس میں جو تو نے دیا

وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ ○

اور اس میں میرے لئے برکت دے۔ اور ہر غیب چیز میں میرا نگراں رہ خیریت کے ساتھ۔

۞ ٨٠ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا

یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ اور موت ڈھنگ کی اور ایسی مراجعت

غَيْرَ مَخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ ۞ ٨١ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ

جس میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ یا اللہ میں کمزور ہوں پس اپنی مرضیات

رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ

میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری

مُنْتَهٰى رِضَائِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ ○

پسند کا منتہا بنا دے، میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔

فائدہ ۷۹ اس دُعائے مسنونہ میں رزق میں قناعت کی دُعا کی تلقین کی جارہی ہے حرص وطمع اور مال و دولت کو اکٹھا کرنے میں مست لوگوں کے لئے یہ دُعا مفید ہے۔ **فائدہ ۸۱** اس دعائے مسنونہ میں انسان اپنی بے بسی، اپنے ضعف کا واسطہ دے کر یہ عرض کر رہا ہے کہ اے اللہ تو میری بے بسی کو دیکھ اور اپنی خاص فضل و کرم سے مجھے خیر کی طرف لے جا۔

۸۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَآءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ

یا اللہ میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال اور بہترین دعا اور بہترین کامیابی

وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ

اور بہترین عمل اور بہترین اجر، اور بہترین زندگی اور بہترین موت۔

وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِیْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ

اور مجھے ثابت قدم رکھ اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر، اور میرے ایمان کو متحقق کر اور میرا درجہ بلند کر

وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ

اور میری نماز کو قبول کر۔ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے

اٰمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ

آمین۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتدا بھی اور انتہا بھی،

وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اول بھی اور خیر کا آخر بھی اور خیر کا ظاہر اور خیر کا باطن۔ یا اللہ

فائدہ ۸۲ دعائے مذکورہ میں درخواست کی گئی ہے کہ اے اللہ میدان حشر میں میزان عدل پر جب نیکیاں تولی جائیں تو نیکیوں کا پلڑا وزنی فرما۔ اور یہ درخواست کی گئی کہ یا اللہ میرے ایمان کو مضبوط فرما، نمازوں کو قبول فرما اور میرا آغاز بھی خیر کے ساتھ اور میرا انجام بھی خیر پر فرما۔

اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَآ اٰتِیْ وَخَیْرَ مَآ اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَآ

میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے

اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَا ظَهَرَ ۸۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ

کروں اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے اور جو علانیہ ہے۔ یا اللہ میرا رزق خوب فراخ

رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۸۴ وَاجْعَلْ خَیْرَ

کر دینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت۔ اور میری عمر کا بہترین حصہ

عُمُرِیْٓ اٰخِرَهٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِیْمَهٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ

اس کا آخری حصہ کرنا اور میرا بہترین عمل میرا آخرترین عمل کرنا اور میرا بہترین دن وہ کرنا

اَلْقَاکَ فِیْهِ ○ یَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِیْ بِهٖ

جس میں تجھ سے ملوں۔ اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر

حَتّٰٓی اَلْقَاکَ ○ اَسْأَلُکَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ ○ط

یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں۔ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔

فائدہ ۸۳ اس دُعائے مذکورہ میں یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ بڑھاپا جس میں آدمی کے اعضاء کمزور پڑ جاتے ہیں اور زندگی کے آخری لمحات میں رزق کی وسعت اور کشادگی کی دُعا تعلیم فرما کر ہماری کمزوری اور بے بسی کے لئے سہارا فرمادیا ہے۔ اور ساتھ ہی درخواست کی گئی کہ اے اللہ جس دن آپ سے ملاقات ہو وہ میری زندگی کا بہترین دن اور کامیابی والا دن بنا۔

۸۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے اور دل کے فتنہ سے۔

اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ وَمِنْ

تیری پناہ مانگتا ہوں بہ واسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے اس سے کہ تو مجھے گمراہ کردے اور

جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ

بلا کی سختیوں سے اور بدقسمتی کے حصول سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے

الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

طعنہ سے اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور ہر اس کام کی برائی سے جسے میں نے نہیں کیا

وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ

اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور تیری

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ

نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے آجانے سے

فائدہ ۸۵ اس دُعا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیس تکلیفوں کا ذکر فرما کر ہمیں ہر قسم کی بلا اور مصیبت سے بچنے اور اللہ کی حفاظت میں آنے کا عظیم نسخہ عطا فرما دیا ہے۔ مثلاً بلا کی مشقت، بدبختی، دشمنوں کے طعنے، گمراہی، نعمتوں کے زوال، عافیت کے پلٹنے، فاقہ وغیرہ سے پناہ کی تعلیم دی جارہی ہے اور سب سے بڑھ کر موت کے وقت شیطان کے مکر اور چالاکی سے

وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ

اور تیری ناخوشی سے اور اپنی شنوائی کی خرابی سے اور اپنی بینائی کی

بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ

خرابی سے اور اپنی زبان کی خرابی سے اور اپنے دل کی خرابی سے اور اپنی

شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

منی کی خرابی سے اور فاقہ سے اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے

وَمِنَ الْهَدَمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ

اور کسی چیز کا اوپر گر جانے سے اور میرا کسی پر گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے

وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ

اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے اور اس سے

اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ۝

کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔

حفاظت کی دُعا سکھائی جا رہی ہے۔ اس دعا میں تیس ایسی مصیبتوں و بلاؤں اور پریشانیوں کا نام لیکر ہمیں سکھلایا جا رہا ہے کہ اس طرح دعا مانگیں اور ان مصیبتوں سے بچنے کیلئے کیسی پاکیزہ تعلیم دی جا رہی ہے۔ قربان جائیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہماری ایک ایک تکلیف کا ذکر فرما کر ہمیں سکھایا جا رہا ہے کہ اس طرح اللہ سے دعا مانگو۔